تحفۂ مسلم

عقیدہ، طہارت اور نماز کے مسائل پر مختصر و جامع تالیف

تالیف

محمد ارشد کمال

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ اسلامیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ظفر اقبال ظفر

تحفۂ مسلم

عقیدہ، طہارت اور نماز کے مسائل پر مختصر و جامع تالیف

تالیف

محمد ارشد کمال

مکتبہ اسلامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب ---------- تحفۂ مسلم

تالیف ---------- محمد انا رشید کائل

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------- اگست 2011ء

قیمت ----------

مکتبہ اسلامیہ

بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ پاکستان فون: 042-37244973

بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد۔ پاکستان فون: 041-2631204, 2034256

E-mail:maktabaislamiapk@gmail.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عقیدہ

- توحید ---- 7
- توحید کا مفہوم ---- 8
- توحید کی اہمیت ---- 8
- عقیدۂ توحید کی نزاکت ---- 9
- شرک ---- 10
- شرک کا وبال ---- 10
- توحید اور شرک کا موازنہ ---- 11
- رسالت ---- 14
- رسالت محمدیہ پر ایمان لانا ---- 16
- رسالت محمدیہ پر ایمان کی شرطیں ---- 17

طہارت

- مسنون وضو ---- 19
- وضو کے بعد کی دعائیں ---- 22
- نواقض وضو ---- 23
- غسل جنابت ---- 23
- تیمم ---- 24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز

نماز کی اہمیت ---------- 27
نماز کی فضیلت ---------- 27
نماز چھوڑنے کا وبال ---------- 28
بے نماز کا انجام ---------- 28
مسنون نماز کی فضیلت واہمیت ---------- 28

نماز کا طریقہ

دعائے استفتاح ---------- 30
قراءت ---------- 33
سورہ فاتحہ ---------- 34
آمین ---------- 34
رکوع کی دعائیں ---------- 38
مسئلہ رفع الیدین ---------- 39
منکرین رفع الیدین کے دلائل کا جائزہ ---------- 42
قومے کی دعائیں ---------- 43
سجدے کی دعائیں ---------- 45
جلسے کی دعا ---------- 46
دوسری رکعت ---------- 46
تشہد ---------- 47
تشہد کی دعائیں ---------- 48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

درود شریف ---- 49
آخری تشہد ---- 50
آخری تشہد کی دعائیں ---- 50
سلام ---- 52
سلام کے بعد اذکار ---- 52

فرض نمازوں کی رکعتیں

فرائض ---- 55
سنتیں ---- 55
فجر کی سنتیں ---- 55
ظہر کی سنتیں ---- 56
عصر کی سنتیں ---- 56
مغرب کی سنتیں ---- 56
عشاء کی سنتیں ---- 56
نماز وتر ---- 56
وتروں کی ادائیگی کا طریقہ ---- 57
قنوت وتر ---- 58
جمعۃ المبارک کی سنتیں ---- 59

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

توحید و رسالت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید

توحید: اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، اسماء وصفات، عبادات اور اختیارات میں ایک جاننا اور یہ عقیدہ رکھنا کہ ان سب میں اس کا کوئی زندہ، مردہ، نبی، رسول، ولی، امام یا مرشد وغیرہ شریک یعنی ساجھی یا حصے دار نہیں۔

توحید کا مفہوم:

توحید کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی ساری کائنات کا مالک ومختار ہے، عالم الغیب والشھادۃ، ہر شے کا خالق، رازق، غوث اعظم، فریادرس، گنج بخش، فیض عالم، بندہ پرور، نذر ونیاز، منت چڑھاوا اور سوز و پکار کے لائق، حاجت روا، مشکل کشا، بگڑی بنانے والا، مالک الملک، شہنشاہ، قانون دان، فرمان روا، زندگی وموت کا مالک، نفع ونقصان کا مالک، بے نیاز اور مدبر الامور ہے۔ جب ہر شے کا خالق و مالک وہ ہے تو عبادت کے لائق بھی وہ اکیلا ہی ہے، اللہ ہی کی عبادت کی جائے، اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کی جائے، طواغیت وشیاطین کی عبادت سے انکار کیا جائے۔ [1]

توحید کی اہمیت:

توحید کا معاملہ بنیادی اور اس قدر اہمیت کا حامل ہے کہ دنیا میں ہر آنے والے نبی کی مرکزی و بنیادی دعوت، توحید ہی رہی ہے۔ خود نبی ﷺ بھی مختلف مقامات پر

---

[1] توحید و شرک، ص: ٤٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جا کر اسی بنیادی دعوت کی طرف لوگوں کو بلاتے اور فرماتے:

((یٰاَیُّھَا النَّاسُ! قُوْلُوْا: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْنَ)) ❶

"اے لوگو! لا الہ الا اللہ کہو، تم فلاح پا جاؤ گے۔"

ہاں! پھر چشم فلک نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی اس دعوت پر ایمان لانے والوں نے جب غیر اللہ سے اپنا تعلق و ناطہ توڑ کر صرف ایک اللہ وحدہ لا شریک لہ کی عبادت و پرستش کو اپنا شعار بنایا تو اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر قسم کی کامیابی و کامرانی سے دنیا اور آخرت میں سرفراز فرمایا۔

عقیدۂ توحید کی نزاکت:

توحید کا معاملہ بہت نازک ہے اس کی نزاکت سے عام طور پر لوگ واقف نہیں ہوتے لہٰذا غیر شعوری طور پر شرک کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور ایمان کا ستیاناس کر لیتے ہیں۔

شرک عام طور پر اندھی عقیدت سے پیدا ہوتا ہے۔ گو انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والتسلیم اور اولیا اللہ سے محبت اور ان کی فضیلت کا اعتراف از حد ضروری ہے تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ انھیں اللہ تعالیٰ کی ذات، اسماء و صفات، عبادات یا اختیارات میں شریک بنا لیا جائے۔ لوگ اسے محبت سمجھتے ہیں حالانکہ یہ محبت نہیں بلکہ اپنے لیے عداوت، ہلاکت اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں کا تو ایسی سے کچھ نہیں بگڑتا وہ تو اپنے بلند مراتب پر فائز ہیں البتہ محبت میں غلو کرنے والوں کی آخرت برباد ہو جاتی ہے، توحید میں خلل آ جاتا ہے اور سارے اعمال تباہ و

❶ مسند احمد: ۳/ ۴۹۲؛ الموسوعة الحديثية: ۲۵/ ۴۰۴ حسن۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برباد ہو جاتے ہیں، اس لیے ضروری ہے کہ توحید اور شرک کے متعلق ہمیں آگاہی ہو۔

شرک:

اللہ تعالیٰ کی ذات، اسماء وصفات، عبادات یا اختیارات میں غیر اللہ یعنی مخلوق میں سے کسی کو اس کا شریک یعنی ساجھی یا حصے دار سمجھنا شرک ہے، شرک توحید کی ضد ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ انسان مؤحد (توحید پرست) بھی ہو اور مشرک بھی، اگر مؤحد ہے تو مشرک نہیں اور اگر اللہ نخواستہ مشرک ہے تو مؤحد نہیں۔

شرک کا وبال:

☆ شرک انسان کے نیک اعمال کو تباہ کر دیتا ہے۔ [1]

☆ شرک ظلم عظیم ہے۔ [2]

☆ تمام گناہوں میں سب سے بڑا گناہ شرک ہے۔ [3]

☆ شرک ناقابل بخشش جرم ہے۔ [4]

☆ شرک انسان کے اندر بزدلی پیدا کرتا ہے۔ [5]

☆ شرک کرنے والے پر جنت حرام ہے۔ [6]

☆ مشرک پلید ہے۔ [7]

☆ مشرک کے لیے دعائے مغفرت کرنا بھی منع ہے۔ [8]

---

[1] الأنعام: ۸۸۔ [2] لقمان: ۱۳۔ [3] مسلم: ۲۵۷۔ [4] النساء: ۴۸۔

[5] آل عمران: ۱۵۱۔ [6] المائدة: ۷۲۔ [7] التوبة: ۲۸۔ [8] التوبة: ۱۱۳۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

توحید اور شرک کا موازنہ:

توحید	شرک
اللہ تعالیٰ اکیلا اور بے نیاز ہے اس کی اولاد ہے نہ بیوی، نہ ماں نہ باپ اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔ (الاخلاص: ۱ تا ۴۔ الجن: ۳)	اللہ تعالیٰ کی ذات میں اوروں کو شریک سمجھنا یعنی فلاں اس کی اولاد ہے، فلاں بیوی یا فلاں اس کی ذات کا جز (جیسے نور من نور اللہ) ہے۔
مشکل کشا، حاجت روا، گنج بخش، داتا، غریب نواز، غوث اعظم فقط ایک اللہ کی ذات ہے۔ (آل عمران: ۲۶۔ المنافقون: ۷۔ الانعام: ۱۷۔ یونس: ۱۲۔ النمل: ۶۲۔ الشوریٰ: ۴۹، ۵۰)	اللہ کے سوا اولیاء بھی مشکل کشا، حاجت روا، گنج بخش، داتا، غریب نواز اور غوث اعظم ہیں۔
ہر قسم کے نفع و نقصان کا مالک اور مختار کل صرف اللہ ہی کی ذات ہے۔ (یونس: ۴۹۔ القصص: ۶۸)	محمد ﷺ مختار کل ہیں، اولیاء بھی نفع و نقصان کے مالک ہیں۔
مدد صرف اللہ ہی سے مانگنی چاہیے اور ہر قسم کی پکار کے لائق بھی صرف اسی کی ذات ہے۔ (الفاتحہ: ۴۔ الرعد: ۱۴)	مصائب اور مشکلات میں اللہ کے نیک بندوں کو پکارنا، ان سے مدد طلب کرنا جیسے یارسول اللہ! المدد، یا علی! المدد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اولاد دینے والی، بیٹا اور بیٹی کی تقسیم کرنے والی ذات بھی صرف اللہ ہی کی ہے۔ (الشوریٰ:۴۹)	یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ کے سوا اوروں کے پاس بھی یہ اختیارات ہیں، جیسے کہا جاتا ہے: بابا شاہ جمال، پتر دے دے رتا لال
ہر جگہ ناظر اور علم، سمع، نصرت کے لحاظ سے حاضر ہونا بھی صرف ایک اللہ ہی کا خاصہ ہے۔ (آل عمران:۴۴۔ یوسف:۱۰۲۔ القصص:۴۴۔ طٰہٰ:۴۶۔ الانفال:۱۲)	رسول اللہ ﷺ بھی ہر جگہ حاضر ناظر ہیں۔ اولیاء اللہ بھی ہر وقت ہر جگہ حاضر و ناظر رہتے ہیں۔
عالم الغیب صرف اللہ ہی ہے۔ (النحل:۶۵)	انبیائے کرام اور اولیاء بھی غیب کا علم رکھتے ہیں۔
رکوع، سجدہ بھی صرف ایک اللہ ہی کے لیے مخصوص ہے۔ (الحج:۷۷۔ حم السجدۃ:۳۷)	غیر اللہ کو سجدے کرنا، جیسے قبروں پر جا کر بعض لوگ کرتے ہیں۔
جو اللہ چاہے صرف وہی ہوتا ہے۔ (الدھر:۳۰)	جو اللہ چاہے اور اس کا رسول یا ولی چاہے
قولی، فعلی، مالی ہر قسم کی عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہی کی ذات ہے۔ (بنی اسرائیل:۲۳۔ بخاری:۸۳۱)	اللہ کی عبادت میں دوسروں کو شریک کرنا۔ جیسے بعض لوگ غیر اللہ کے تقرب کے لیے منت چڑھاوے اور نذر و نیاز دیتے ہیں

قارئین کرام! کسی کی دل آزاری مقصود نہیں، حقیقی بات تو یہ ہے کہ لوگوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا قدر ہی نہیں کیا جس طرح قدر کرنے کا حق تھا حالانکہ اللہ تعالیٰ تو بہت بڑی طاقت کا مالک ہے۔ (1)

اس سے بڑی نمک حرامی اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے رزق میں سے کھائیں پئیں، اسی کا پہنیں، اس کی زمین پر چلیں پھریں لیکن جب عبادت کی باری آئے تو اس میں اوروں کو شریک بنالیں، اس کے اختیارات غیروں کو تفویض کریں۔

(1) ۲۲/ الحج: ۷۴۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسالت

توحید کے بعد رسالت کا نمبر آتا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے تمام رسولوں پر ایمان لایا جائے، اس کے بغیر کسی بندے کا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا، رسولوں پر ایمان لانے میں چار چیزیں شامل ہیں۔

☆ اس بات پر ایمان لایا جائے کہ جن انبیاء کا تذکرہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ میں موجود ہے ان کی رسالت اللہ تعالیٰ کی طرف سے برحق ہے، لہٰذا ان میں سے کسی کی رسالت کا انکار جائز نہیں۔ جس نے کسی ایک رسول کو ماننے سے انکار کیا گویا اس نے سب رسولوں کا انکار کر دیا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴾ [1]

”قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا۔“

حالانکہ جس وقت قوم نوح نے حضرت نوح علیہ السلام کو جھٹلایا اس وقت آپ کے علاوہ کوئی دوسرا رسول تھا ہی نہیں اس کے باوجود انھیں تمام رسولوں کے جھٹلانے کا مجرم قرار دیا گیا۔

☆ جن رسولوں کا ذکر ہمارے علم میں آ جائے ان کے نام کے ساتھ ان پر ایمان لانا واجب ہے، مثلاً حضرت محمد ﷺ، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور حضرت نوح علیہم السلام۔ نیز جن دوسرے نبیوں اور رسولوں کے نام قرآن مجید اور احادیث

---

[1] ۲۶/ الشعراء: ۱۰۵۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صحیحہ سے معلوم ہو جائیں ان پر ایمان لانا واجب ہے، البتہ جن انبیاء کا ذکر قرآن حکیم اور احادیث نبویہ میں نہیں ہے ان کی نبوت و رسالت پر بالاجمال ایمان لانا واجب ہے لہٰذا ہم کہیں گے کہ فلاں فلاں رسول اور نبی کو ہم تسلیم کرتے ہیں اور جن جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغمبر بنا کر مبعوث فرمایا ہے، ان سب پر ایمان لاتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ﴾ [1]

”(اے نبی ﷺ!) آپ سے پہلے ہم نے بہت سے رسول بھیجے ہیں، جن میں سے بعض کے حالات ہم نے آپ کو بتا دیے ہیں اور بعض کے نہیں بتائے۔“

☆ انبیاء و رسل کی ذات اور دعوت کے کام سے متعلق جو واقعات قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہیں ان کی تصدیق کرنا۔ البتہ جو واقعات اسرائیلی کتابوں میں بیان ہوئے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

اولاً: وہ واقعات جن کی تردید قرآن حکیم اور صحیح احادیث سے ثابت ہے یا وہ ایسے ہیں جو انبیاء علیہم السلام کے مقام و مرتبہ کے مناسب حال نہیں تو اس قسم کے جملہ واقعات و احوال کا ہم انکار کرتے ہیں۔

ثانیاً: اگر ایسا نہیں تو نہ ہی ان واقعات کی تردید کریں گے اور نہ ہی ان کی تائید کریں گے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

[1] ٤٠/ المؤمن: ٧٨۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

"اہل کتاب کی بات کی نہ تو تصدیق کرو اور نہ ہی ان کو جھٹلاؤ بلکہ یوں کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو چیز ہماری طرف نازل کی گئی اور جو ہم سے پہلے نازل کی گئی اس پر ایمان لائے۔" [1]

☆ ان انبیاء ورسل میں سے جس شخص کو ہماری طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے اس کی لائی ہوئی شریعت پر ایمان لانا اور عمل کرنا اور وہ ہیں خاتم النبیین، سید المرسلین جناب محمد بن عبداللہ الہاشمی القریشی ﷺ۔

رسالت محمدیہ ﷺ پر ایمان:

رسالت محمدیہ پر ایمان رکھنے کا مطلب اس بات کی گواہی دینا ہے کہ سیدنا محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ ﷺ کی بعثت ہر گورے، کالے، عرب وعجم سب کی طرف ہوئی، آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی و رسول ہیں، آپ کے آنے سے سلسلہ نبوت ختم ہوا اور آسمان سے وحی کا آنا موقوف ہو گیا ہے۔ آپ ﷺ کے بعد تا قیامت کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا، جو بھی کسی نئے نبی کے آنے کو جائز سمجھے یا کسی کو نبی یا رسول کہے، یا سمجھے، تو ایسا شخص دائرۂ اسلام سے خارج ہے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ پر قرآن مجید نازل فرمایا، معجزات کے ساتھ آپ ﷺ کی تائید فرمائی اور سب انبیاء علیہم السلام پر آپ کو فضیلت اور برتری عطا فرمائی گئی ہے۔ آپ کی امت سب امتوں سے شان اور مرتبے میں زیادہ ہے، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی محبت لازم اور آپ کی اتباع و پیروی فرض قرار دی ہے اور آپ ﷺ کو ایسی

[1] بخاری: ٤٤٨٥۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خصوصیات عطا فرمائی ہیں جو کسی اور کو حاصل نہیں ہوئی۔

رسالت محمدیہ ﷺ پر ایمان کی شرطیں:

① آپ ﷺ کی رسالت کا دل سے اعتراف اور اقرار۔

② آپ ﷺ کی رسالت کا زبان سے اقرار۔

③ آپ ﷺ کی پیروی اس طرح کہ جو شریعت آپ ﷺ لے کر آئے ہیں اس کے مطابق عمل اور جن کاموں سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے انھیں ترک کر دینا۔

④ ماضی اور مستقبل سے متعلق غیب کی جن باتوں کی آپ ﷺ نے بذریعہ وحی خبر دی ان کی تصدیق کرنا۔

⑤ جان و مال، ماں باپ، اولاد اور ساری کائنات سے بڑھ کر آپ ﷺ سے محبت کرنا۔

⑥ آپ ﷺ کے فرمان (حدیث) کو ہر شخص خواہ وہ کوئی بھی ہو۔ کی بات (قول) پر مقدم رکھنا اور آپ ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طہارت

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

مسنون وضو

① دل میں وضو کی نیت کریں۔ ❶

تنبیہ! زبان سے نیت آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔

② وضو کے شروع میں بسم اللہ پڑھیں۔ ❷

تنبیہ! جو وضو کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھتا اس کا کوئی وضو نہیں۔ ❸

③ رسول اللہ ﷺ تمام اچھے کام دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے۔ ❹

④ وضو میں پہلے دونوں ہتھیلیاں پہنچوں تک دھوئیں۔ ❺

تنبیہ! ہتھیلیاں دھوتے وقت انگلیوں کا اچھی طرح خلال کریں تاکہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ ❻

⑤ پھر ایک چلو میں پانی لے کر آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں، ناک بائیں ہاتھ سے جھاڑیں۔ ❼

نوٹ! افضل یہی ہے کہ ایک ہی چلو سے کلی کریں اور ناک میں پانی ڈالیں تاہم اگر کلی اور ناک کے لیے پانی الگ الگ لیں تو بھی جائز ہے۔ ❽

---

❶ بخاری:۱۔ ❷ ابن ماجہ: ۳۹۷ حسن۔

❸ ابن ماجہ: ۳۹۷ وإسنادہ حسن لذاتہ۔ ❹ بخاری: ۱۶۸۔

❺ بخاری: ۱۵۹۔ ❻ ترمذی: ۳۸ صحیح۔ ❼ بخاری: ۱۸۶۔

❽ تاریخ ابن أبی خیثمۃ: ۳/ ۴۹۱، رقم: ۹۰۷۸ إسنادہ حسن لذاتہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ اس کے بعد منہ دھوئیں۔ 1

نوٹ! نبی ﷺ اپنی آنکھوں کے کونوں کا مسح بھی کیا کرتے تھے۔ 2

آنکھوں کے کونے (کنارے) جلدی تھوں کے باعث خشک رہ سکتے ہیں۔

اس لیے اس کا اہتمام بھی کرنا چاہیے۔

⑦ ایک چلو پانی لے کر ڈاڑھی کے نیچے داخل کریں اور اس کا خلال کریں۔ 3

⑧ پھر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئیں۔ 4

⑨ پھر سر کا مسح اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصے سے شروع کر کے پیچھے گدی تک لے جائیں پھر پیچھے سے آگے اسی جگہ لے آئیں جہاں سے شروع کیا تھا۔ 5

نوٹ! سر کا مسح ایک بار کرنا زیادہ بہتر ہے، تاہم تین بار کرنا بھی جائز ہے۔ 6

⑩ پھر کانوں کا مسح کریں یعنی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کریں۔ 7

تنبیہ! سر اور کانوں کے مسح کے بعد الٹے ہاتھوں کے ساتھ گردن کے مسح کا کتاب و سنت میں کوئی ثبوت نہیں۔ لہٰذا اس سے اجتناب کریں۔

⑪ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ 8

⑫ رسول اللہ ﷺ اپنے پاؤں کی انگلیوں کا چھنگلی (چھوٹی انگلی) سے خلال

---

1 بخاری: ١٥٥۔ 2 ابو داؤد: ١٣٤ حسن۔

3 ترمذی: ٢٩ حسن صحیح۔ 4 بخاری: ١٥٩۔

5 بخاری: ١٦٥۔ 6 ابو داؤد: ١٠٧، ١١٠ حسن۔

7 ابن ماجہ: ٤٣٩ حسن۔ 8 بخاری: ١٥٩۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔ ❶

تنبیہ! رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا اس نے وضو کیا تو پاؤں پر ناخن کے برابر جگہ خشک رہ گئی تو آپ ﷺ نے اسے وضو اور نماز لوٹانے کا حکم دیا۔ ❷

⑬ وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا مسنون ہیں۔ ❸

وضو کے دیگر مسائل:

① اعضاءِ وضو کو ایک ایک، دو دو بار دھونا جائز، تین بار دھونا افضل جبکہ تین سے اوپر گناہ ہے۔ ❹

② اگر پاؤں میں چمڑے کے موزے ہوں یا جرابیں ہوں تو ان پر مسح کرنا جائز ہے (جس طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے مسح کیا)۔ ❺ بشرطیکہ وضو کر کے پہنے ہوں۔ ❻

③ مسافر تین دن اور تین راتیں جبکہ مقیم ایک دن اور ایک رات تک موزوں اور جرابوں پر مسح کر سکتا ہے۔ ❼

بعض روایات میں ہے کہ مسافر جمعہ سے جمعہ تک بھی مسح کر سکتا ہے جس طرح کہ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک مسح کیا تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تو نے سنت کو پا لیا ہے۔ ❽

---

❶ أبو داؤد: ۱٤۸ وإسناده حسن لذاته۔ ❷ أبو داؤد: ۱۷۵؛ صحیح۔
❸ ابن ماجه: ٤٦١؛ حسن۔ ❹ بخاري: ۱۵۷؛ أبو داؤد: ۱۳٦، ۱۳۵؛ حسن۔
❺ الأوسط: ۱/ ٤٦۲ صحیح۔ ❻ بخاري: ۲۰٦۔ ❼ مسلم: ۲۷٦۔
❽ ابن ماجه، رقم: ۵۵۸؛ مستدرك حاكم: ۱/ ۱۸۰، ۱۸۱، ح: ٦٤۱ وسنده صحیح وصححه الحاكم على شرط مسلم و وافقه الذهبي، شرح معاني الآثار للطحاوي: ۱/ ۱۰۳، ح: ٤۷٦؛ دارقطني: ۱/ ۱۹۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یاد رہے کہ عام حالات میں مسافر کو تین دن اور تین راتوں تک ہی رخصت ہے تاہم بعض حالات میں بامر مجبوری اس مدت میں اضافہ بھی جائز ہے، جیسا کہ اس روایت میں ہے۔ ❶

③ اگر سر پر پگڑی وغیرہ ہو تو اس پر بھی مسح کرنا جائز ہے۔ ❷

نوٹ: اگر وضو والی جگہوں میں سے کسی جگہ زخم ہو اور اس پر پٹی وغیرہ بندھی ہوئی ہو تو پٹی پر مسح کر لینا کافی ہے۔ ❸

④ ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کی جا سکتی ہیں۔ ❹

وضو کے بعد کی دعائیں:

((اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ)) ❺

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ)) ❻

''اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ

---

❶ مزید تفصیل کے لیے دیکھیں: سلسلہ الصحیحۃ: ٦/ ٢٣٩ تا ٢٤٤۔

❷ بخاری: ٢٠٥۔ ❸ بیہقی: ١/ ٢٧٩۔ ❹ مسلم: ٢٧٧۔

❺ مسلم، رقم: ٢٣٤۔ ❻ السنن الکبری للنسائی: ٩٩٠٩، إسنادہ صحیح؛ مستدرک حاکم: ١/ ٥٦٤، ح: ٢٠٧٢۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔"

تنبیہ! ۱۔ وضو کے بعد دعا پڑھتے وقت آسمان کی طرف نظر اٹھانا یا انگلی کا اشارہ کرنا کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ ۲۔ وضو کا ہر ہر عضو دھوتے وقت بعض مصنوعی دعاؤں کا رسول اللہ ﷺ سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

نواقض وضو:

بول و براز، نیند۔ ❶ مذی۔ ❷ شرمگاہ کو کپڑے کے بغیر ہاتھ لگانا۔ ❸ اونٹ کا گوشت کھانا۔ ❹ سبلین (شرمگاہ) سے ہوا کا خارج ہونا۔ ❺

تنبیہ! رسول اللہ ﷺ نے ایک نمازی کا ازار ٹخنوں سے نیچے دیکھ کر وضو کرنے اور نماز دوہرانے کا حکم دیا۔ ❻

غسل جنابت:

① دل میں غسل جنابت کی نیت کریں۔ کیونکہ تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ❼

② تین مرتبہ پہنچوں تک ہاتھ دھوئیں۔ ❽

③ پھر بائیں ہاتھ سے شرم گاہوں اور جو گندگی لگی ہوا سے دھوئیں۔ ❾

❶ ترمذی: ۳۵۳۵ حسن صحیح۔ ❷ بخاری: ۱۳۲۔
❸ ابو داؤد: ۱۸۱ صحیح؛ ابن حبان: ۱۱۱۵، وإسناده حسن لذاته۔
❹ مسلم: ۳۶۰۔ ❺ ابو داؤد: ۲۰۵ حسن۔ ❻ ابو داؤد: ٦۳۸ حسن۔
❼ بخاری: ۱ نیز دیکھیے صحیح ابن خزیمہ: ۱/ ۷۳، ح: ۱٤۲۔
❽ مسلم: ۳۱٦۔ ❾ بخاری: ۲٥۷، ۲٤۹؛ مسلم: ۳۱۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

④ بائیں ہاتھ کو مٹی پر دو سے تین مرتبہ تک خوب اچھی طرح رگڑیں اور پھر وضو کریں۔ ❶ لیکن سر کا مسح نہ کریں۔ ❷ اور نہ ہی پاؤں دھوئیں۔ ❸

⑤ پھر پانی میں انگلیاں ڈال کر سر کے بالوں کی جڑوں تک کا خلال کریں۔ ❹

⑥ پھر تین چلو پانی سر پر ڈالیں اس طرح کہ پہلے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملا کر پہلے دائیں طرف، پھر بائیں طرف پھر درمیان میں۔ ❺

⑦ پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہائیں۔ ❻

⑧ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف پانی بہائیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہر اچھے کام میں دائیں طرف کو پسند کرتے تھے۔ ❼

⑨ پھر غسل والی جگہ سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئیں۔ ❽

نوٹ! اگر عورت نے غسل کے وقت سر کی میڈھیاں کی ہوئی ہوں تو انھیں کھولنا ضروری نہیں بلکہ تین چلو بہا دینا ہی کافی ہے۔ ❾

تیمم:

اگر کسی وجہ سے پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لیں۔ ❿

تیمم کی نیت کریں کیونکہ تمام اعمال کا انحصار نیت پر ہے۔ ⓫

تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو ایک دفعہ زمین پر ماریں پھر ان میں

---

❶ مسلم: ٣١٧۔ ❷ نسائی: ٤٢٢ صحیح۔ ❸ بخاری: ٢٤٩۔
❹ بخاری: ٢٤٨۔ ❺ ابو داؤد: ٢٤٠۔ ❻ بخاری: ٢٤٨۔
❼ بخاری: ١٦٨۔ ❽ بخاری: ٢٥٩۔ ❾ مسلم: ٣٣٠۔
❿ المائدۃ: ٦۔ ⓫ بخاری: ١۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھونک ماریں، پھر بائیں ہتھیلی کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر ملیں اور پھر انھیں چہرے پر پھیر لیں۔ ❶

دونوں ہتھیلیوں کا پہلے منہ پر اور پھر ہاتھوں پر ملنا بھی ثابت ہے۔ ❷

❶ بخاری: ۳٤۷۔ ❷ بخاری: ۳۳۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز

نماز کی اہمیت:

☆ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ [1]

☆ نماز دین کا ستون ہے۔ [2]

☆ نماز بہترین عمل ہے۔ [3]

☆ نماز مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والا عمل ہے۔ [4]

☆ روزِ قیامت سب سے پہلے نماز ہی کے متعلق پوچھا جائے گا۔ [5]

☆ نماز اللہ تعالیٰ اور بندے کے درمیان رابطہ کی ایک شکل ہے۔ [6]

نماز کی فضیلت:

☆ نماز اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین عمل ہے۔ [7]

☆ نماز بے حیائی اور فحاشی سے روکتی ہے۔ [8]

☆ نماز عذابِ قبر سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔ [9]

☆ نماز قیامت کے دن نور (ایمان کی) دلیل اور (جہنم سے) نجات کا ذریعہ ہو

---

[1] بخاری: ۸۔ [2] ترمذی: ۲٦۱٦ حسن۔
[3] ابن ماجه: ۲۷۷ حسن۔ [4] مسلم: ۸۲۔ [5] ابن ماجه: ۱٤۲٦ صحیح۔
[6] بخاری: ٤۱۳۔ [7] نسائی: ٦۱۰ صحیح۔
[8] العنکبوت: ٤٥۔ [9] ابن ماجه: ۳۱۰٥ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گی۔ ❶

☆ نماز کی حفاظت کرنے والے جنتی ہیں۔ ❷

نماز چھوڑنے کا وبال:

☆ نماز چھوڑنا کفر ہے۔ ❸

☆ نماز چھوڑنا شرک ہے۔ ❹

بے نماز کا انجام:

☆ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے نماز کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔ ❺

☆ بے نماز قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہو گا۔ ❻

☆ بے نماز جہنم میں جائیں گے۔ ❼

مسنون نماز کی فضیلت واہمیت:

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز اسی طریقے سے پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھا ہے۔'' ❽

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو ہمارے طریقے کے مطابق نماز پڑھے، ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ ایسا مسلمان ہے جس کے لیے

---

❶ أحمد: ٢/ ١٨٠، حسن۔ ❷ المؤمنون: ٩ تا ١١۔

❸ ابن ماجه: ١٠٧٩؛ ترمذی: ٢٦٢٢، صحیح۔

❹ الروم: ٣١؛ الترغيب والترهيب: ١/ ٤٣٣، رقم: ٧٤٤ صحيح۔

❺ الموطأ: ٨٤ صحيح۔ ❻ أحمد: ٢/ ١٧٠، حسن۔

❼ المدثر: ٤٢، ٤٣۔ الماعون: ٤، ٥۔ ❽ بخاری: ٦٣١۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذمہ ہے۔ ❶

☆ مسنون نماز گناہوں کی تلافی کا ذریعہ ہے۔ ❷

❶ بخاری: ۳۹۱۔ ❷ نسائی: ١٤٤، صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز کا طریقہ

قیام

نیت: نماز کی نیت کریں۔ کیونکہ تمام اعمال کا مدار نیت پر ہے۔ ❶

نوٹ: نیت کا تعلق دل سے ہے، اس لیے نماز کی نیت بھی دل میں ہونی چاہیے، زبان سے نیت کرنا جائز نہیں، کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں ہے۔

تکبیر تحریمہ: قبلہ رخ کھڑے ہو کر رفع الیدین کریں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔ ❷

وضاحت 1: سنت سے رفع الیدین کے دو طریقے ملتے ہیں۔ ① دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائیں۔ ❸ ② دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائیں۔ ❹

تنبیہ: بعض لوگ رفع الیدین کے وقت ہاتھوں کو کانوں کے اوپر والے حصے تک اور بعض اس سے بھی اوپر تک لے جاتے ہیں اور بعض کانوں کو چھوتے ہیں اور بعض ایسے بھی ہیں جو ہاتھوں کو اٹھاتے ہی نہیں صرف اشارہ کرتے ہیں، حالانکہ یہ سب طریقے رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہونے کی بنا پر مردود ہیں۔

مرد اور عورت دونوں کے لیے نماز کا طریقہ ایک جیسا ہے، کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نماز ایسے طریقے سے پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔“ ❺

البتہ لباس کا مسئلہ الگ ہے۔

---

❶ بخاری:۱۔ ❷ ابن ماجہ:۸۰۳، صحیح۔ ❸ بخاری:۷۳۵۔
❹ مسلم:۳۹۱۔ ❺ بخاری:۶۳۱۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

وضاحت 2: رفع الیدین کرنے اور تکبیر کہنے کے رسول اللہ ﷺ سے تین طریقے ملتے ہیں۔

ا۔ ایک ہی وقت میں تکبیر کہیں اور رفع الیدین کریں۔ ❶

۲۔ پہلے رفع الیدین کریں پھر تکبیر کہیں۔ ❷

۳۔ پہلے تکبیر کہیں پھر رفع الیدین کریں۔ ❸

ہاتھ باندھنا: دایاں ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر سینے پر رکھیں۔ ❹

وضاحت: سینے پر ہاتھ باندھنے کے سلسلے میں دو روایات قابل غور ہیں۔(ا) رسول اللہ ﷺ کے دور میں لوگوں کو حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ذراع پر رکھیں۔ ❺ ''ذراع'' کہنی کے سرے سے درمیانی انگلی کے سرے تک ہوتی ہے۔ ❻

(۲) نماز میں نبی ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی بائیں ہتھیلی، کلائی اور ساعد پر رکھا۔ ❼

ساعد: کہنی سے ہتھیلی تک کا حصہ ہے۔ ❽

گویا یہ روایت پہلی روایت ہی کی وضاحت ہے، یعنی ہاتھ پوری ذراع (ہتھیلی، کلائی اور ہتھیلی سے کہنی تک) پر رکھنا چاہیے۔ اگر اس پر عمل ہو تو ہاتھ خود بخود ناف سے اوپر اور سینے پر آ جاتے ہیں۔

---

❶ بخاری: ۷۳۸۔ ❷ مسلم: ۳۹۰۔ ❸ مسلم: ۳۹۱۔

❹ احمد: ۵/ ۲۲٦ إسناده حسن لذاته۔ ❺ بخاری: ۷٤۰۔

❻ القاموس الوحید: ٥٦٨۔ ❼ ابو داؤد: ۷۲۷، صحیح۔

❽ القاموس الوحید، ص: ۷٦۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعائے استفتاح:

((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) [1]

"اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق ومغرب کے درمیان دوری ڈال رکھی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھودے۔"

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُكَ)) [2]

"اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، تیری حمد کے ساتھ اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔"

تعوذ:

((أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ)) [3]

---

[1] بخاری: ٧٤٤۔ [2] ابن ماجہ: ٨٠٤ حسن۔

[3] ابوداؤد: ٧٧٥، إسنادہ حسن لذاتہ؛ ترمذی: ٢٤٢ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا، جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کے وسوسے، اس کی پھونک اور اس کے جادو سے۔"

نوٹ! تعوذ کے درج ذیل الفاظ پڑھنا بھی ثابت ہیں: ((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ)) ❶

تسمیہ:

((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ)) ❷

"اللہ کے نام سے شروع جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔"

نوٹ: بسم اللہ سراً یا جہراً دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔ ❸

قراءت:

قراءت کے دو حصے ہیں: ① سورۃ فاتحہ کی قراءت۔ ② فاتحہ کے بعد کی قراءت۔

ا۔ سورۃ فاتحہ کی قراءت، اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی، خواہ امام ہو یا مقتدی، سری نماز ہو یا جہری۔ ❹

اب اس سلسلے میں چند احادیث ملاحظہ فرمائیں:

① اس شخص کی نماز نہیں ہوتی، جس نے (نماز میں) سورہ فاتحہ نہ پڑھی۔ ❺

② جس نے نماز پڑھی اور اس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی تو وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، مکمل نہیں ہوئی۔ ❻

---

❶ مصنف عبدالرزاق: ۲/ ۸٦ حسن لذاته۔ ❷ نسائی: ۹۰٦؛ سنده صحيح۔

❸ نسائی: ۹۰٦، سنده صحيح، مصنف ابن أبي شيبة: ۳/ ۳۷۷، سنده صحيح۔

❹ بخاری: ۱/ ۱۰٤۔ ❺ بخاری: ۷۵٦۔ ❻ مسلم: ۳۹۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③ ہر وہ نماز جس میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے وہ ناقص ہے۔ [1]

④ جو شخص امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی کوئی نماز نہیں۔ [2]

سورہ فاتحہ:

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ ﴾

"ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے سب جہانوں کا۔ جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ مالک ہے جزا وسزا کے دن کا۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا، ان کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا، ان کی راہ پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ گمراہوں کا۔"

آمین:

سورۂ فاتحہ کے اختتام پر "اٰمِیْن" کہیں۔ [3]

سورۂ فاتحہ کے اختتام پر "آمین" کہنے کے دو طریقے ہیں:

① اگر اکیلے ہوں یا امام کے پیچھے سری نماز ادا کر رہے ہوں، تو آہستہ آواز میں "آمین" کہیں، اس میں کوئی اختلاف نہیں بلکہ اجماع ہے۔

---

[1] ابن ماجہ: ۸٤۱، حسن۔

[2] كتاب القراءت للبيهقي: ۷۰ وقال البيهقي: صحيح۔

[3] بخاري: ۷۸۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② جہری نماز میں امام کے پیچھے ہوں تو جس وقت امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ کہے تو امام اور مقتدی بلند آواز سے "آمین" کہیں کیونکہ احادیث میں آتا ہے کہ جب امام "آمین" کہے تو تم بھی "آمین" کہو جس شخص کی "آمین" فرشتوں کی "آمین" سے موافق ہو گئی اس کے پہلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔" ❶

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ امام اونچی آواز سے "آمین" کہے کیونکہ نبی ﷺ مقتدی کو امام کی آمین کے ساتھ امین کہنے کا حکم اسی صورت میں دے سکتے ہیں، جب اسے معلوم ہو کہ امام امین کہہ رہا ہے۔ اگر امام بلند آواز کے بجائے پست آواز سے آمین کہتا ہے تو مقتدی کو کیسے علم ہوگا کہ امام نے آمین کہی بھی ہے یا نہیں؟ اور یہ محال ہے کہ کسی شخص سے یہ کہا جائے کہ فلاں آدمی فلاں بات کہے تو تم بھی وہی بات کہو جبکہ وہ اس بات کو سن نہ رہا ہو، یہ تو بالکل ناممکن ہے۔

کوئی شخص یہ تصور بھی نہیں کر سکتا کہ نبی ﷺ مقتدی کو امام کی آمین کے ساتھ آمین کہنے کا حکم دیں جبکہ وہ اپنے امام کی آمین سن نہ رہا ہو۔

☆ رسول اللہ ﷺ جب ﴿وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ پڑھتے تو بلند آواز سے آمین کہتے۔ ❷

☆ رسول اللہ ﷺ جب سورۂ فاتحہ کی قراءت سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے آمین کہتے۔ ❸

---

❶ بخاري: ۷۸۰۔ ❷ ابو داود: ۹۳۲، صحيح۔

❸ ابن حبان: ٤٦٢، صحيح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوا کہ جہری نماز میں امام بلند آواز سے آمین کہے گا۔ جس طرح جہری نماز میں امام بلند آواز سے آمین کہے گا اسی طرح مقتدی بھی امام کی اقتدا میں باآواز بلند آمین کہیں گے۔ چنانچہ عطا بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ آمین ایک دعا ہے، سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور ان کے مقتدیوں نے اتنی اونچی آمین کہی کہ مسجد گونج اٹھی۔ [1]

☆ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کے ساتھ نماز پڑھتے، سورہ فاتحہ پڑھتے پھر لوگ آمین کہتے تو آپ بھی آمین کہتے اور اسے سنت قرار دیتے۔ [2]

☆ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نماز میں سورہ فاتحہ پڑھتے ہوئے جب ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ پڑھا تو آمین کہی اور لوگوں نے بھی آمین کہی۔ [3]

ان احادیث وآثار سے معلوم ہوا کہ امام اور مقتدی دونوں جہری نماز میں باآواز بلند آمین کہیں گے کیونکہ ان کے مقابلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی صحابی سے باسند صحیح یا حسن پست آواز سے آمین کہنا ثابت نہیں اور نہ ہی یہ کسی حدیث میں ہے کہ امام باآواز بلند جبکہ مقتدی پست آواز میں آمین کہیں۔

☆ سورہ فاتحہ کی قراءت کے بعد قرآن مجید کے کسی بھی حصے کی قراءت کی جاسکتی ہے۔ [4]

---

[1] بخاری: ۱/ ۱۰۷، قبل الحدیث: ۷۸۰۔ [2] صحیح ابن خزیمہ: ۱/ ۲۸۷، حسن۔ [3] نسائی: ۹۰۵، دارقطنی: ۱/ ۳۰۶ وقال: ھذا صحیح ورواتہ کلھم ثقات۔
[4] المزمل: ۲۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نوٹ ! اگر نماز میں قراءت جہری (بلند آواز سے) ہو تو مقتدی صرف سورہ فاتحہ ہی پڑھے گا اس کے بعد والی قراءت خاموشی سے سنے گا۔ ❶

سکتہ:

نماز میں دو سکتے ہیں:

① تکبیر تحریمہ کے بعد قراءت سے پہلے۔

② قراءت کے بعد اور رکوع سے پہلے۔ ❷

③ جب آپ ﷺ دوسری رکعت کے لیے اٹھتے تھے تو سورۂ فاتحہ سے پہلے سکتہ نہیں کرتے تھے۔ ❸

④ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ سکتوں میں سورہ فاتحہ کی قراءت کو غنیمت سمجھو۔ ❹

رکوع:

"اَللّٰهُ اَکْبَرُ" کہہ کر رکوع میں جائیں۔ ❺

رکوع جاتے وقت رفع الیدین کریں۔ ❻

☆ رکوع میں پیٹھ بالکل سیدھی رکھیں، سر پیٹھ کے برابر، نہ اونچا ہو اور نہ نیچا، جبکہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔ ❼

☆ دونوں ہاتھوں کو کھینچ کر رکھیں، ذرا خم نہ ہو، ہاتھوں کو پہلوؤں سے الگ رکھیں

---

❶ ابو داود: ۸۲۳ صحیح۔ ❷ ابو داود: ۷۷۷ صحیح۔ ❸ مسلم: ۵۹۹۔
❹ جزء القراءة للبخاري: ۲۷۳ تا ۲۸۱۔ ❺ بخاري: ۷۸۹۔
❻ بخاري: ۷۳۸۔ ❼ بخاري: ۸۲۸؛ مسلم: ۴۹۸۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور گھٹنوں کو مضبوطی سے تھامیں۔ ❶

رکوع کی دعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ)) ❷

"پاک ہے میرا رب عظمتوں والا۔"

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) ❸

"اے اللہ! ہمارے رب! تو (ہر عیب سے) پاک ہے، اپنی تعریف کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے بخش دے۔"

☆ جو شخص رکوع اور سجدے میں اپنی پیٹھ سیدھی نہیں کرتا اس کی نماز ناکافی ہے۔ ❹

☆ رکوع اور سجدہ اطمینان سے کرنا ضروری ہے۔ ❺

☆ رکوع میں آ کر ملنے والے کی رکعت شمار نہیں ہوگی۔ ❻

☆ رکوع اور سجدے میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ ❼

قومہ:

☆ رکوع سے "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہتے ہوئے اٹھیں۔ ❽

محمد بن سیرین ثقہ تابعی فرماتے ہیں کہ امام اور مقتدی دونوں "سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہیں۔ ❾

---

❶ ابو داود: ۷۳۱، ۷۳٤، صحیح۔ ❷ مسلم: ۷۷۲۔

❸ بخاری: ۷۹٤؛ مسلم: ٤٨٤۔ ❹ ابو داود: ۸۵۵، صحیح۔

❺ بخاری: ۷۵۷۔ ❻ جز القراۃ للبخاری: ۱۳۱، ۱۳۲، حسن۔

❼ مسلم: ٥٤٣٩۔ ❽ بخاری: ۷۸۹۔ ❾ مصنف ابن ابی شیبۃ: ۱/ ۲۲۷، ح: ۲٦۰۰، سندہ صحیح؛ نیز دیکھیے فتح الباری: ۲/ ۳٦٦؛ فقہ السنہ: ۷۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ رکوع سے اٹھتے وقت رفع الیدین کریں۔ [1]

مسئلہ رفع الیدین:

عام نماز میں رفع الیدین کے چار مقامات ہیں۔ ① نماز شروع کرتے وقت۔ ② رکوع میں جاتے وقت۔ ③ رکوع سے سر اٹھاتے وقت۔ ④ تیسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت۔

الحمد للہ! اہل حدیث ان چاروں مقامات پر عام نمازوں میں رفع الیدین کرتے ہیں، کیونکہ صحیح احادیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان مقامات پر رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔

جو لوگ صرف تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی رفع الیدین کرتے ہیں اور باقی جگہوں پر نہیں کرتے ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ جس طرح نماز شروع کرتے وقت تکبیر تحریمہ کے ساتھ رفع الیدین کرنا سنت نبوی سے ثابت ہے اسی طرح باقی جگہوں پر بھی ثابت ہے بلکہ احادیث متواترہ کے ساتھ ثابت ہے جنھیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے بیان کیا ہے اور بقول حافظ عراقی کے ان صحابہ کرام کی تعداد پچاس کے قریب ہے، جن میں عشرہ مبشرہ بھی شامل ہیں۔ [2]

علامہ فیروز آبادی فرماتے ہیں: ان تینوں مقامات (تکبیر تحریمہ کے ساتھ، رکوع میں جاتے اور رکوع سے اٹھتے وقت) میں رفع الیدین ثابت ہے اور رفع الیدین اپنے کثرت رواۃ کی بنا پر متواتر حدیث کے مشابہ ہے اس باب میں چار سو احادیث و آثار ثابت ہیں اس سنت کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

[1] بخاری: ۷۳۵۔ [2] تقریب الاسانید، ص: ۱۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیشہ اسی طریقے (رفع الیدین) کے ساتھ نماز پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ اس دنیا سے رحلت فرما گئے۔ [1]

چونکہ یہ رسالہ مختصر ہے اس لیے یہاں صرف چند ایک احادیث کا ذکر کیا جائے گا، مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیں ''الرسائل فی تحقیق المسائل، ص ۱۶ تا ۱۵۱، تسہیل الوصول، ص ۱۹۷ تا ۱۹۹۔ نور العینین۔

اب رفع الیدین کے متعلق چند احادیث ملاحظہ فرمائیں:

① جناب عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ''میں نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، انھوں نے نماز شروع کرتے وقت اور رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا، میں نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: ''میں نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، انھوں نے نماز شروع کرتے وقت، رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا، میں نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی ہے آپ نماز شروع کرتے وقت، رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔'' [2]

② جناب عبداللہ بن قاسم کا بیان ہے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک ان کے پاس سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا: ''لوگو! اپنے چہرے میری طرف کرو میں تمھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز پڑھ کر دکھاتا ہوں جو آپ پڑھا کرتے تھے اور جس کا حکم دیتے تھے، پھر آپ قبلے کی طرف

---

[1] سفر السعادة، ص: ۱۸۔ [2] السنن الکبری للبیہقي: ۲۵۱۹ صحیح۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

منہ کر کے کھڑے ہو گئے اور اپنے کندھوں تک رفع الیدین کی اور اللہ اکبر کہا، پھر آپ نے اپنی نظر جھکا لی، پھر (رکوع کے وقت) رفع الیدین کی حتیٰ کہ آپ کے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر ہو گئے۔ اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا اور اسی طرح رکوع سے اٹھتے وقت کیا..... آپ نے (نماز کے بعد) لوگوں سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں اس طرح نماز پڑھاتے تھے۔ ❶

③ سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہہ کر کندھوں تک رفع الیدین کرتے اور قراءت ختم کر کے رکوع جاتے ہوئے بھی اسی طرح کرتے، رکوع سے اٹھ کر بھی اسی طرح کرتے اور بیٹھنے کی حالت میں کسی بھی جگہ ایسا نہ کرتے اور جب دو رکعتیں پڑھ کر اٹھتے تو اسی طرح رفع الیدین کرتے اور تکبیر کہتے۔ ❷

④ سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ شروع نماز میں رفع الیدین کرتے، رکوع جاتے وقت رفع الیدین کرتے، رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ ❸

⑤ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے: ''میں نے نبی ﷺ کو دیکھا آپ نماز شروع کرتے وقت اللہ اکبر کہتے اور رفع الیدین کرتے، پھر اپنے ہاتھ کپڑے میں ڈھانپ لیتے اور دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ لیتے، جب رکوع کرنے لگتے تو کپڑے سے ہاتھ نکالتے اللہ اکبر کہتے اور رفع الیدین کرتے جب رکوع سے اٹھتے تو ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

---

❶ شرح سنن ترمذی لابن سید الناس: ٤/ ٣٩٠، حسن۔

❷ أبو داود: ٧٤٤، حسن۔ ❸ بخاری: ٧٣٧۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَمِدَہٗ" کہتے اور رفع الیدین کرتے۔ ❶

⑥ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ شروع نماز میں رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد کندھوں تک رفع الیدین کرتے تھے۔ ❷

⑦ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جس شخص کو دیکھتے کہ وہ رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد رفع الیدین نہیں کرتا تو اسے کنکریوں سے مارتے تھے۔" ❸

⑧ عبداللہ بن عامر نامی ایک شخص نے اپنے بھائی کو رفع الیدین کرنے پر مارا تھا۔ جب وہ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے کے لیے آیا تو آپ نے کہا کہ یہ وہی عبد اللہ بن عامر ہے جس نے اپنے بھائی کو رفع الیدین کرنے پر مارا ہے، حالانکہ بچپن میں مدینہ میں ہمیں سختی سے رفع الیدین کرنا سکھلایا جاتا تھا۔ آپ نے اسے ملنے کی اجازت نہیں دی۔ ❹

منکرین رفع الیدین کے دلائل کا جائزہ:

جہاں تک منکرین رفع الیدین کا تعلق ہے تو ان حضرات کے تو مؤقف میں ہی بڑا تضاد ہے، مثلاً:

① بعض کا موقف ہے کہ نبی ﷺ سے رفع الیدین کرنا ثابت ہی نہیں۔

② بعض کہتے ہیں کہ رفع الیدین کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز ہیں۔

③ بعض کا دعویٰ ہے کہ پہلے آپ ﷺ نے رفع الیدین کیا پھر چھوڑ دیا لہٰذا یہ منسوخ ہے۔ بعض جہلا کی طرف سے یہ بھی سننے کو ملتا ہے کہ رفع الیدین کا حکم ہنگامی

---

❶ مسلم: ۴۰۱۔ ❷ بخاری: ۷۳۵۔ ❸ جزء رفع الیدین للبخاری: ۱۵ سندہ صحیح۔ ❹ جزء رفع الیدین للبخاری: ۱۷ سندہ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالت میں دیا گیا تھا، کیونکہ آپ کے پیچھے لوگ بغلوں میں بت دبائے رکھتے تھے، اس لیے آپ نے رفع الیدین کروایا تاکہ بت گر جائیں۔

قطع نظر اس بات سے کہ یہ سارے ہی موقف کمزور اور صحیح احادیث کے معارض ہونے کی بنا پر مردود ہیں۔ جہاں تک بات ہے ان حضرات کے دلائل کی تو وہ تین اقسام میں بیان کیے جا سکتے ہیں۔

پہلی قسم: رفع الیدین نہ کرنے کے متعلق جو روایات پیش کی جاتی ہیں، ان کے ترجموں اور معنوں میں تحریف کرتے ہیں یا لفظوں میں تحریف کرتے ہیں۔

دوسری قسم: ایسی روایات پیش کرتے ہیں، جن سے غلط استدلال کیا جاتا ہے، جیسے صحیح مسلم میں حدیث جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ ہے۔

تیسری قسم: ایسی روایات جو صحت کے اعتبار سے کمزور ہوتی ہیں۔

منکرین رفع الیدین جو بھی روایت پیش کریں گے وہ انھیں مذکورہ اقسام میں سے کسی ایک قسم سے تعلق رکھتی ہوگی، اس کے برعکس رفع الیدین کرنے کے متعلق جو احادیث ہیں وہ بالکل صحیح اور صریح ہیں۔ اللہ عمل کی توفیق دے۔

☆ رکوع کے بعد اطمینان سے سیدھے کھڑے ہو جائیں۔ [1]

قومے کی دعائیں:

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ)) [2]

"اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ بہت زیادہ اور پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے۔"

[1] بخاری: ۷۵۷۔ [2] بخاری: ۷۹۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ)) ❶

((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) پڑھنا بھی درست ہے۔ ❷

سجدہ: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہتے ہوئے سجدے میں جائیں۔ ❸

☆ سجدے میں جاتے وقت ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے زمین پر لگائیں۔ ❹

☆ سجدے میں پیشانی اور ناک زمین پر ٹکائیں۔ ❺

☆ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اس شخص کی کوئی نماز نہیں ہے جو سجدے میں ناک زمین پر نہیں لگاتا۔'' ❻

☆ دونوں ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر رکھیں۔ ❼

☆ دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنے خوب زمین پر ٹکائیں۔ ❽

☆ پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ مڑے ہوئے رکھیں۔ ❾

☆ سجدے میں دونوں قدم کھڑے رکھیں۔ ❿

☆ سجدے میں دونوں پاؤں کھڑے ہوں اور ایڑیاں آپس میں ملی ہوئی ہونی چاہئیں۔ ⓫

☆ دونوں بازوؤں کو بغلوں سے دور رکھیں۔ ⓬

☆ کہنیوں کو زمین پر ٹکائیں نہ ہی پہلوؤں سے ملائیں بلکہ زمین سے اونچی اور

---

❶ بخاری: ۷۳۵۔ ❷ بخاری: ۷۸۹۔ ❸ بخاری: ۸۰۳۔
❹ ابو داوٗد: ۸۴۰، صحیح۔ ❺ بخاری: ۸۱۲۔ ❻ سنن دارقطنی: ۱/ ۳۴۸، ح: ۱۳۰۲ وإسنادہ حسن لذاتہ۔ ❼ ترمذی: ۳۰۴؛ ابو داوٗد: ۷۲۶، صحیح۔
❽ ابو داوٗد، رقم: ۸۵۹، حسن۔ ❾ بخاری: ۸۲۸۔ ❿ مسلم: ۴۸۶۔
⓫ ابن خزیمۃ: ۱/ ۳۲۸، ح: ۶۵۴، وسندہ صحیح۔ ⓬ ابو داوٗد: ۷۳۰، صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلوؤں سے الگ رکھیں۔ ❶

سجدے کی دعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى)) ❷

"پاک ہے میرا رب بلند تر۔"

((سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ)) ❸

"تو پاک ہے، اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی حمد کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے معاف فرما۔"

جلسہ:

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر سجدے سے اٹھیں اور سیدھے برابر ہو کر بیٹھ جائیں۔ ❹

جلسے کے دو طریقے ثابت ہیں۔

۱۔ افتراش: افتراش یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں اس کی انگلیاں قبلہ رو ہوں اور بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھا جائے۔ ❺

۲۔ اقعاء: اس کی صورت یہ ہے کہ دونوں پاؤں کھڑے ہوں اور اس کی ایڑیوں پر بیٹھیں۔ ❻

یاد رہے کہ اقعاء کی ایک دوسری صورت بھی ہے وہ یہ کہ آدمی اپنی سیرین (چوتڑوں) پر بیٹھے، پنڈلیوں کو کھڑا رکھے اور ہاتھوں کو زمین پر ٹیکے جیسے کتا بیٹھتا ہے۔ اقعاء کی یہ صورت ناجائز و ممنوع ہے۔ ❼

---

❶ بخاری: ۸۲۸۔ ❷ مسلم: ۷۷۲۔ ❸ بخاری: ۷۹٤۔ ❹ بخاری: ۷۸۹۔

❺ بخاری: ۸۲۷۔ ❻ مسلم: ۵۳۶، ابو داود: ۸٤۵، صحیح۔ ❼ مسلم: ٤۹۶۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلسے کی دعا:

((رَبِّ اغْفِرْلِيْ رَبِّ اغْفِرْلِيْ)) [1]

"اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے۔"

دوسرا سجدہ: پھر "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہہ کر دوسرا سجدہ کریں۔ [2]

نوٹ! سجدوں میں جاتے وقت یا اٹھتے وقت رفع الیدین نہ کریں۔ [3]

جلسۂ استراحت: دوسرا سجدہ مکمل ہو جائے تو "اللہ اکبر" کہہ کر اٹھیں اور دوسری رکعت کے لیے فوراً کھڑے ہونے کی بجائے تھوڑی دیر آرام سے بیٹھیں۔ (اسے جلسہ استراحت کہتے ہیں) پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں۔ [4]

نوٹ! یہاں تک ایک رکعت مکمل ہو گئی، اب اگر آپ ایک وتر پڑھ رہے ہیں تو پھر تشہد، درود اور دوسری دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دیں۔

دوسری رکعت:

جلسہ استراحت کے بعد دوسری رکعت کے لیے ہاتھوں کے بل یعنی دونوں ہاتھوں کو زمین پر ٹیک کر اٹھیں۔ [5]

رسول اللہ ﷺ جب دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے قراءت شروع کرتے سکتہ نہ کرتے۔ [6]

دوسری رکعت بھی پہلی رکعت کی طرح ادا کریں۔

---

[1] ابو داؤد: ۸۷۴، صحیح۔ [2] بخاری: ۷۸۹۔ [3] بخاری: ۷۳۸۔

[4] بخاری: ۸۲۳۔ [5] بخاری: ۸۲۴۔ [6] مسلم: ۵۹۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشہد: دوسری رکعت ادا کرنے کے بعد تشہد میں افتراش کی حالت میں بیٹھیں۔ ❶

☆ اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھیں۔ ❷

تشہد میں بیٹھنے کے چار طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھیں۔ ❸

دوسرا طریقہ: دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھیں۔ ❹

تیسرا طریقہ: دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھ کر اس کی ہتھیلی کے ساتھ گھٹنے کو مضبوطی سے پکڑیں۔ ❺

چوتھا طریقہ: اپنی دونوں کہنیاں رانوں پر رکھیں۔ ❻

رفع سبابہ:

☆ نبی ﷺ جب نماز (کے تشہد) میں بیٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھتے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی (شہادت کی) انگلی اٹھا لیتے اس کے ساتھ اشارہ کرتے ہوئے دعا مانگتے۔ ❼

نوٹ! تشہد میں رفع سبابہ کی درج ذیل صورتیں ہیں:

① تمام انگلیوں کو بند کریں اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کریں۔ ❽

② چھنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی بند کریں، انگوٹھے اور بڑی انگلی کا دائرہ بنائیں اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے دعا کریں۔ ❾

---

❶ بخاری: ۸۲۸۔ ❷ مسلم: ۵۸۰۔ ❸ مسلم: ۱۷۰۷۔
❹ مسلم: ۱۳۰۹۔ ❺ مسلم: ۱۱٤۔ ❻ نسائی: ۱۲٦٤ صحیح۔
❼ مسلم: ۵۸۰۔ ❽ مسلم: ۱۳۱۱۔ ❾ ابو داؤد: ۹۵۷ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③ ۵۳ کی گرہ لگائیں یعنی انگوٹھے کو بڑی انگلی کے نیچے رکھ کر باقی ساری انگلیاں بند کریں اور شہادت کی انگلی سے اشارہ کریں۔ ❶

وضاحت: شہادت والی انگلی کو تھوڑا سا جھکا کر رکھیں۔ ❷

☆ تشہد میں شہادت والی انگلی کو حرکت دیتے رہیں۔ ❸

☆ لا الہ پر انگلی اٹھانا اور الا اللہ پر رکھ دینا کسی حدیث سے ثابت نہیں، لہٰذا احادیث کے عموم کو مدنظر رکھتے ہوئے، شروع سے آخر تک شہادت کی انگلی کو حرکت دیتے رہیں۔

☆ تشہد میں نبی ﷺ کی نظر آپ کے انگلی کے اشارے سے آگے نہ بڑھتی تھی۔ ❹

☆ رفع سبابہ پہلے اور آخری دونوں تشہدوں میں کیا جائے۔

تشہد کی دعائیں:

((اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ)) ❺

”تمام قولی عبادتیں، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے

❶ مسلم: ۵۸۰۔ ❷ ابو داؤد: ۹۹۱، حسن۔ ❸ نسائی: ۱۲۶۹، صحیح۔
❹ ابو داؤد: ۹۹۰، حسن۔ ❺ بخاری: ۱۲۰۲؛ مسلم: ۴۰۲۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

درود شریف:

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ)) [1]

"اے اللہ! درود بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر کہ جس طرح تو نے درود بھیجا ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ یقیناً تو تعریف والا، بزرگی والا ہے، اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر کہ جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ یقیناً تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔"

نوٹ! اگر دو رکعتوں والی نماز ہو تو دیگر دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دیں اور اگر تین یا چار رکعتوں والی نماز ہے تو تکبیر کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔

☆ پہلے تشہد میں درود پڑھنا انتہائی بہتر اور موجب ثواب ہے، عام دلائل میں "قولوا" کے ساتھ اس کا حکم آیا ہے کہ درود پڑھو، اس حکم میں آخری تشہد یا پہلے تشہد کی کوئی تخصیص نہیں ہے۔ [2] تاہم اگر کوئی شخص پہلے تشہد میں درود نہ پڑھے اور صرف

---

[1] بخاری: ۳۳۷۰؛ مسلم: ۴۰۶۔ [2] مستدرک حاکم: ۱/ ۲۶۸ وقال الحاکم: صحیح علی شرط مسلم ووافقه الذهبی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

التحیات پڑھ کر ہی کھڑا ہو جائے تو یہ بھی جائز ہے، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے التحیات (عبدہ ورسولہ) تک سکھا کر فرمایا: "پھر اگر نماز کے درمیان (اول تشہد) میں ہو تو (اٹھ کر) کھڑا ہو جائے۔" ❶

☆ تیسری رکعت کے لیے اٹھتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔ ❷ اور رفع الیدین بھی کریں۔ ❸

آخری تشہد:

آخری تشہد میں "تورک" کی حالت میں بیٹھیں۔ ❹

آخری تشہد میں بیٹھنے کے تین طریقے ہیں:

① تورک جس کی صورت یہ ہے کہ دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں اور بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکال کر سرین (کولہے) پر بیٹھیں۔

② بائیں پاؤں کو پنڈلی اور ران کے درمیان میں رکھیں اور دائیں پاؤں کو بچھا کر بیٹھیں۔ ❺

③ دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر بائیں کولہے پر بیٹھیں۔ ❻

آخری تشہد کی دعائیں:

آخری تشہد میں بھی پہلے التحیات، پھر درود شریف پڑھیں اس کے بعد (مسنون دعاؤں میں سے) جو چاہیں پڑھیں۔ ❼

---

❶ مسند أحمد: ۱/ ۴۵۹، ح: ۴۳۸۲ سندہ حسن۔ ❷ بخاري: ۷۸۹۔

❸ بخاري: ۷۳۹۔ ❹ بخاري: ۸۲۹۔ ❺ مسلم: ۵۷۹۔

❻ ابو داود: ۹۶۵، صحیح۔ ❼ بخاري: ۸۳۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چند ایک مسنون دعائیں ملاحظہ فرمائیں:

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) ❶

''اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اے اللہ! میں تیری پناہ پکڑتا ہوں گناہ سے اور قرض سے۔''

((اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ)) ❷

''اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، بلاشبہ تو ہی بخشنے والا، بے حد رحم کرنے والا ہے۔''

((اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ)) ❸

''اے اللہ! تو مجھے بخش دے جو میں نے پہلے گناہ کیے اور جو پیچھے گناہ کیے،

❶ بخاری: ۸۳۲؛ مسلم: ۵۸۹۔ ❷ بخاری: ۸۳۴؛ مسلم: ۲۷۰۵۔
❸ مسلم: ۷۷۱۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اور جو میں نے چھپا کر کیے اور جو میں نے اعلانیہ کیے، اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (وہ بھی معاف فرما) تو ہی (عزت میں) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

سلام: تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں بائیں سلام پھیر دیں۔

سلام پھیرنے کے دو طریقے ہیں:

① دائیں طرف چہرہ پھیریں اور کہیں: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ)) پھر بائیں طرف چہرہ پھیریں اور کہیں: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ)) رسول اللہ ﷺ اس حد تک چہرہ پھیرتے تھے کہ آپ کے رخساروں کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔ [1]

② دائیں جانب چہرہ پھیرتے ہوئے کہیں: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ))

اور بائیں جانب چہرہ پھیرتے ہوئے کہیں: ((اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ)) [2]

سلام کے بعد اذکار:

☆ سلام پھیر کر بلند آواز سے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔ [3]

☆ تین مرتبہ کہیں: ((اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ)) "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔"

---

[1] ابو داؤد: ٩٩٦ صحیح۔ [2] ابو داؤد: ٩٩٧ صحیح۔

[3] بخاری: ٨٤٢۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ پھر یہ دعائیں پڑھیں:

((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) ❶

"اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بڑی برکت والا ہے۔"

☆ ((رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ)) ❷

"اے اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔"

☆ ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❸

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی شان والے کو اس کی شان تجھ سے فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔"

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا

❶ مسلم: ٥٩١۔ ❷ ابوداؤد: ١٥٢٢؛ نسائی: ١٣٠٤ صحیح۔
❸ بخاری: ٨٤٤؛ مسلم: ٥٩٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ)) [1]

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ نہ بچنے کی طاقت ہے نہ کچھ کرنے کی قوت مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس کے سوا ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے، اسی کے لیے نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خاص کرنے والے ہیں، خواہ کافروں کو برا ہی لگے۔"

نماز کے بعد کا ایک اور اہم عمل:

جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ"، تینتیس ۳۳ مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ"، تینتیس ۳۳ مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے گا تو اس کے سب (صغیرہ) گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ)) [2]

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔"

---

[1] مسلم: ٥٩٤۔ [2] مسلم: ٥٩٧۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرض نمازوں کی رکعتیں

نماز	سنتیں	فرائض	سنتیں
فجر	۲	۲	x
ظہر	۲یا۴	۴	۲یا۴
عصر	۲یا۴	۴	
مغرب	۲	۳	۲
عشاء	۲	۴	۲
جمعۃ المبارک	۲	۲	۲یا۴

سنتیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرضوں سے پہلے یا بعد میں بطور نوافل کچھ رکعتیں ادا فرمائی ہیں، جنھیں سنتیں کہا جاتا ہے۔

فجر کی سنتیں:

(قبل از فرض) دو سنتیں ہیں۔ [1]

نوٹ! اگر یہ سنتیں کسی وجہ سے فرض سے قبل ادا نہ ہو سکیں تو بعد میں پڑھ لیں۔ [2] یا طلوع آفتاب کے بعد ادا کر لیں۔ [3]

[1] بخاری: ۱۱۶۰۔ [2] ابو داؤد: ۱۲۶۷ حسن۔ [3] ترمذی: ۴۲۳ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ظہر کی سنتیں:

(قبل از فرض) دو یا چار سنتیں ہیں۔ ❶

(بعد از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❷

عصر کی سنتیں:

(قبل از فرض) چار سنتیں ہیں۔ ❸

دو بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ ❹

(بعد از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❺

مغرب کی سنتیں:

(قبل از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❻ (بعد از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❼

عشاء کی سنتیں:

(قبل از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❽

نوٹ! عشاء سے پہلے چار سنتیں ادا کرنا کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ (بعد از فرض) دو سنتیں ہیں۔ ❾

نماز وتر:

ایک، تین، پانچ۔ ❿ سات اور نو بھی پڑھے جا سکتے ہیں۔ ⓫

---

❶ مسلم: ۷۳۰، بخاری: ۱۱۷۲۔ ❷ بخاری: ۱۱۷۲۔

❸ أبو داوٗد: ۱۲۷۲، وإسناده حسن لذاته ❹ أبو داوٗد: ۱۲۷۲ حسن۔

❺ بخاری: ۵۹۲۔ ❻ بخاری: ۱۱۹٤۔ ❼ بخاری: ۱۱۷۲۔

❽ بخاری: ۱۱۷۔ ❾ بخاری: ۹۳۷۔

❿ أبو داوٗد: ۱٤۲۲، صحیح۔ ⓫ ابن ماجه: ۱۱۹۱، صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وتروں کی ادائیگی کا طریقہ:

نماز وتر کی ادائیگی کا طریقہ بھی وہی ہے جو دوسری نمازوں کا ہے لیکن یہ تشہد اور دعا قنوت میں دوسری نمازوں سے مختلف ہے، اس کی ادائیگی کے درج ذیل طریقے ہیں:

① تین وتر نماز مغرب کی طرح ادا کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ [1]

اس سے تین وتر ادا کرنے کے دو طریقے معلوم ہوتے ہیں:

① دو رکعت پڑھ کر سلام پھیریں اور پھر ایک رکعت ادا کریں، رسول اللہ ﷺ کا یہ معمول تھا۔ [2]

② تین وتر ایک سلام سے ادا کریں اور صرف آخری رکعت میں تشہد کیا جائے۔ دوسری رکعت میں تشہد نہ ہو یہ طریقہ بھی مغرب کی نماز کے مشابہ نہیں۔ [3]

سیدنا عمر اور سیدنا انس رضی اللہ عنہما سے ایک سلام سے تین وتر پڑھنے ثابت ہیں۔ [4]

② پانچ وتر اکٹھے ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچوں رکعتیں اکٹھی پڑھ کر آخر میں تشہد اور دعائیں پڑھ کر سلام پھیر دیں۔ [5]

رسول اللہ ﷺ نے سات رکعت وتر میں تشہد آخری رکعت میں پڑھی تھی۔ [6]

③ نو وتر اکٹھے ادا کرنے ہوں تو آٹھ رکعتیں ادا کرکے بیٹھ جائیں تشہد کی دعائیں پڑھ کر پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت ادا کریں اور سلام پھیریں۔ [7]

---

[1] ابن حبان ۲٤۲۰، صحیح۔ [2] مسلم: ۷۳٦۔

[3] تحفة الأحوذي: ۲/ ٥٦۷۔ [4] دیکھیے شرح معانی الآثار: ۱/ ۲۹۳ وسنده حسن لذاته؛ مصنف ابن أبی شیبة: ۲/ ۹۱، ح: ٦۸۳۹ سنده صحیح۔

[5] مسلم: ۷۳۷۔ [6] نسائی: ۱۷۱۹ وسنده صحیح۔ [7] مسلم: ۷٤٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قنوتِ وتر: قنوت وتر آخری رکعت میں رکوع سے پہلے ادا کی جائے۔ ❶

تنبیہ! قنوتِ وتر میں رکوع سے پہلے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا اور رکوع کے بعد قنوتِ وتر پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

قنوتِ وتر کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ)) ❷

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے عافیت بخشی ہے اور مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے اپنا دوست بنایا ہے اور جو کچھ تو نے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دے اور اس شر سے مجھے محفوظ رکھ جس کا تو نے فیصلہ فرمایا ہے، بلاشبہ تو ہی فیصلے صادر کرتا ہے، تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا، وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو والی بن جائے اور وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا جس کا تو دشمن بن جائے۔ اے ہمارے رب! تو ہی برکت والا اور

---

❶ بخاری: ۱۰۰۲؛ نسائی: ۱۷۰۰۔ ❷ ابو داود: ۱۴۲۵؛ نسائی: ۱۷۴۶؛ ترمذی: ۴۶۴؛ ابن ماجه: ۱۱۷۸؛ بیہقی: ۲/ ۲۰۹ صحیح۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بلند و بالا ہے اور نبی پر درود نازل فرما۔"

رسول اللہ ﷺ نماز وتر سے جب سلام پھیرتے تو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھتے:

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))

"پاک ہے بادشاہ، نہایت پاک۔"

تیسری مرتبہ ذرا لمبا کر کے اور بلند آواز سے پڑھتے۔ ❶

جمعۃ المبارک کی سنتیں:

(قبل از فرض) دورانِ خطبہ دو سنتیں ہیں۔ ❷

خطبہ شروع ہونے سے پہلے جس قدر ہو سکے نوافل ادا کر لیں۔ ❸

(بعد از فرض مسجد میں) چار سنتیں ہیں۔ ❹

نبی کریم ﷺ جمعہ کے بعد گھر میں جا کر دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔ ❺

www.kitabosunnat.com

❶ ابو داود: ۱۴۳۰؛ نسائی: ۱۷۳۵، ۱۷۳۴ صحیح۔ ❷ بخاری: ۹۳۰۔
❸ مسلم: ۹۵۷۔ ❹ مسلم: ۸۸۱۔ ❺ مسلم: ۸۸۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولف کی دیگر تالیفات

۱۔المسند فی عذاب القبر	(مطبوع)
۲۔عذاب قبر (کتاب وسنت کی روشنی میں)	(مطبوع)
۳۔تحفۃ السائلین	(مطبوع)
۴۔گناہوں کو مٹانے والے اعمال	(مطبوع)
۵۔نیکیوں کو برباد کرنے والے اعمال	(مطبوع)
۶۔سیدنا ثعلبہ بن حاطب درعدالت انصاف	(مطبوع)
۷۔استقامت دین	(مطبوع)
۸۔حاضری نماز	(مطبوع)
۹۔تخریج احادیث مشکوٰۃ المصابیح	(مطبوع)
۱۰۔اسلامی مہینے اوران کا تعارف	(غیر مطبوع)
۱۱۔تفسیر سورہ حجرات سوالاً جواباً	(مطبوع)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گناہوں کو مٹانے والے اعمال

تالیف

محمد ارشد کمال

ناشر

جامعہ محمد بن اسماعیل البخاری اہل حدیث

گنڈسیاں اوتاڑ تحصیل پتوکی ضلع قصور فون: ۵۶۳۱۹۵-۰۴۹۴

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعم عذاب القبر حق

ہاں عذاب قبر حق ہے (بخاری)

المسند في عذاب القبر

تالیف

محمد ارشد کمال

مکتبہ اسلامیہ

لاہور بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-37244973

فیصل آباد بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تحفۂ مسلم